13983-ماں کی وفات کے بعد بیٹے کا ماں کو غسل دینا

سوال

ایک شخص کی والدہ تقریبا اسی 80 برس کی عمر کو پہنچ چکی ہے، اوراسے باطنی مرض لاحق ہے، حتی کہ دو برس بیمار رہنے کے بعد وہ فوت ہوگئی، اوراس کے بیٹے نے اسے غسل دیا، اسے غسل دینے کا مقصد صرف اپنے نفس کو بری کرنا تھا، اورایسا کرنے کی کوئی ضرورت نہیں، لھذا اس پر کیا واجب آتا ہے، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ؟

پسندیدہ جواب

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء راشدین رضی اللہ تعالی عنھم کے دور مبارک میں عمل تو یہی تھا کہ : جب کوئی عورت فوت ہوجاتی تو اسے عورتیں ہی غسل دیتیں مرد نہیں، صرف بیوی کے فوت ہونے کی صورت میں خاوند کو حق حاصل ہے کہ وہ اسے غسل دے یا پھر اسے بھی عورتیں ہی غسل دیں، اوراسی طرح لونڈی کے بارہ میں اس کا مالک اسے غسل دے سکتا ہے جب تک کہ وہ اس کے لیے مباح ہو۔

اوراگر مرد فوت ہوجائے تو اسے مرد ہی غسل دیں گے، عورتیں نہیں لیکن خاوند فوت ہونے کی صورت میں بیوی کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اسے خود غسل دے یا پھر مردوں کے لیے رہنے دے۔

تواس بنا پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام سے جو کچھ معلوم ہوا ہے آپ کا اپنی والدہ کو غسل دینا خلاف شریعت تھا، اگرچہ وہ بڑی عمر کی ہی تھی، لھذا آپ کو چاہیے کہ اللہ تعالی سے توبہ واستغفار کریں اوراس کے بعد اپنی محرم عورتوں میں سے ایسا کسی کے ساتھ بھی نہ کریں، اگرچہ اس میں کتنی بھی نیت اچھی اور مقصد نیک ہی کیوں نہ ہو۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اوراللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔

واللہ اعلم۔